جو کپڑے مرد و عورت کسی کے ساتھ خاص نہ ہوں، انہیں استعمال کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ ایسے کپڑے، جو مرد و عورت کسی کے لئے خاص نہیں ہوتے، بلکہ دونوں کے لئے کامن ہوتے ہیں، تو کیا ایسے کپڑے مرد و عورت دونوں پہن سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایسے کپڑے جو مرد و عورت دونوں کے لیے مشترک ہوں، اور کسی ایک جنس کے لیے مخصوص نہ ہوں، ایسے کپڑے مرد و عورت دونوں استعمال کرسکتے ہیں، کہ اس میں مرد کا عورت کے ساتھ یا عورت کا مرد کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا نہیں ہے، اور ممانعت مشابہت اختیار کرنے ہی کی ہے۔

بخاری شریف میں ہے "لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: المتشبھین من الرجال بالنساء والمتشابھات من النساء بالرجال" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مشابہت رکھنے والے مردوں اور مردوں سے مشابہت رکھنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (صحیح البخاری، صفحہ 1090، حدیث: 5885، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

عمدۃ القاری میں ہے "تشبہ الرجال بالنساء فی اللباس والزینۃ التی تختص بالنساء مثل لبس المقانع والقلائد والمخانق والاسورۃ والخلاخل والقرط ونحو ذلک مما لیس للرجال لبسہ" ترجمہ: مردوں کا عورتوں کے ساتھ اس لباس و زینت میں مشابہت اختیار کرنا منع ہے، جو عورتوں کے ساتھ خاص ہے، مثلا اوڑھنی، ہار، مالا، کنگن، پازیب، بالی اور ان کی مثل وہ چیزیں، جو مرد نہیں پہنتے۔ (عمدۃ القاری، جلد 22، صفحہ 41، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

التوضیح لشرح الجامع الصحیح میں ہے "لا یجوز للرجال التشبہ بالنساء في اللباس والزینة التي هي للنساء خاصة، ولا یجوز للنساء التشبہ بالرجال مما كان من ذلك للرجال خاصة" ترجمہ: مردوں کا عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا، اس لباس و زینت میں جائز نہیں، جو عورتوں کے لئے ہی خاص ہو، اور عورتوں کا مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا، اس لباس وغیرہ میں جائز نہیں، جو مردوں کے لئے خاص ہو۔ (التوضیح لشرح الجامع الصحیح، جلد 28، صفحہ 100، دارالفلاح)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”یعنی عورتوں کو مردانہ جوتا نہیں پہننا چاہیے، بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورتوں کا امتیاز ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وَضع اختیار کرنے سے مُمانَعت ہے، نہ مرد عورت کی وَضع اختیار کرے، نہ عورت مرد کی۔“ (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ442، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4510

تاریخ اجراء: 10جمادی الاخریٰ1447ھ/02دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net